السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کےلیے سونے کے استعمال کے حرام ہونے کا سبب ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ دین اسلام مسلمانوں کےلیے صرف اسی چیز کو حرام قراردیتا ہے'جواس کےلیے نقصان دہ ہوتو سوال یہ ہے کہ مردوں کےلیے سونے کے زیورات کے استعمال میں کیا نقصان ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سائل کو معلوم ہوناچاہیے کہ احکام شرعیہ میں ہر مومن کےلیے یہی بات کافی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کا فرمان ہے'جیساکہ ارشادباری تعالی ہے:

وَما كانَ لِمُؤمِنٍ وَلا مُؤمِنَةٍ إِذا قَضَى اللَّهُ وَرَسولُهُ أَمرًا أَن يَكونَ لَهُمُ الخِيَرَةُ مِن أَمرِهِم ۳۶ ... سورة الاحزاب

''اور کسی مومن مرداور مومنہ عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اوراس کا رسول کوئی امر مقرر کردیں تووہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔''

لہذاجب ہم سے کوئی شخص یہ سوال کرے گاکہ یہ چیزواجب کیوں ہے اوریہ حرام کیوں ہے تو ہم کہیں گے کہ اس لیے کہ اسے اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول نے واجب یا حرام قراردیا ہے اورایک مومن کےلیے بس یہی بات کافی ہے۔ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے جب پوچھا گیا کہ اس کا سبب کیا ہے کہ حائضہ عورت روزے کی قضا تودیتی ہے مگر نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

کتاب اللہ یا سنت رسول اللہ کی نص ہر مومن کےلیے علت موجبہ ہے تاہم اس بات میں بھی کوئی حرج نہیں کہ انسان حکمت کو معلوم کرے۔اس سے طمانیت میں اضافہ ہوگا اوراحکام کو علل واسباب کے ساتھ ملانے سے اسلامی شریعت کی عظمت بھی واضح ہوگی اور پھر علت کے معلوم ہونے سے قیاس بھی ممکن ہوگا'یعنی جب کسی منصوص علیہ حکم کی علت کسی دوسرے غیر منصوص امر میں موجود ہوتو دونوں کا حکم یکساں ہوگا اورایک کو دوسرے پر قیاس کرنا ممکن ہوگا۔گویا شرعی حکمت معلوم کرنے کے یہ تین فائدے ہیں۔اس تمہید کے بعد ہم اس بھائی کے سوال کے جواب میں کہیں گے کہ نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ سونا پہننا مردوں کےلیے حرام ہے'عورتوں کےلیے حرام نہیں ہے اوراس کیوجہ یہ بھی ہے کہ سونا وہ سب سے اعلیٰ چیز ہے'جسے انسان جمال اور زینت کےلیے استعمال کرتا ہے گویا سونا زینت بھی ہے اور زیور بھی اور مرد کواس چیز کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ رجولیت کی وجہ سے وہ فی نفسہ کامل ہے۔مرد کو ضرورت نہیں کہ وہ کسی دوسرے شخص کےلیے زینت اختیار کرے تاکہ اس کی طرف اس کی رغبت ہو'جب کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کے زیورات کے ساتھ حسن وجمال اختیار کرے تاکہ اس سے اس کے شوہر کے درمیان معاشرت کےلیے کشش پیدا ہوسکے'یہی وجہ ہے عورت کےلیے سونے کے زیورات کو جائز مگر مرد کےلیے ناجائز قراردیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے عورت کے بارے میں فرمایا ہے:

أَوَمَن يُنَشَّؤُا فِي الحِليَةِ وَهُوَ فِي الخِصامِ غَيرُ مُبينٍ ۱۸ ... سورة الزخرف

''(کیا وہ جوزیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کرسکے (اللہ کی بیٹی ہوسکتی ہے؟''

اس سے واضح ہوجاتا ہے کہ شریعت میں مردوں کےلیے سونے کے استعمال کو حرام قراردینے میں حکمت کیا ہے۔چنانچہ اس مناسبت سے میں ان متدوں کو بھی نصیحت کروں گا جو سونے کے زیورات استعمال کرنے میں مبتلا ہوچکے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کی نافرمانی کررہے ہیں۔انہوں نےاپنے آپ کو عورتوں کی صف میں شامل کرلیا ہے اوراپنے ہاتھوں میں وہ سونے کے زیور نہیں بلکہ آگ کے انگارے پہن رہے ہیں'جیساکہ نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے'لہذاانہیں چاہیے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالی کے آگے توبہ کریں اوراگروہ چاہیں توحدود شرعیہ کے اندر رہتے ہوئے چاندی کی انگوٹھی استعمال کریں کیونکہ اس میں حرج نہیں'نیز اس میں کوئی حرج نہیں'نیز سونے کے علاوہ دیگر معدنیات کی انگوٹھیاں استعمال کرنے میں بھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص273